زیڈ۔ اے سیلری

میں نے قادیانیت سے بغاوت کر دی

☆...... "آپ کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟"

○...... "میں سیالکوٹ کے ۔ چھاونی میں 6 جون 1913ء میں پیدا ہوا تھا"

☆...... "آپ کے والد کیا کام کرتے تھے ...؟"

○...... "وہ زمیندار تھے۔ میرے والد فارسی کے بہت بڑے عالم تھے انہیں مذہب سے بہت لگاؤ تھا' وہ سیلانی طبع تھے۔ انہوں نے سارے ہندوستان کو دیکھا تھا"

☆...... "والد صاحب کا نام کیا تھا......؟"

□...... "حاجی کریم بخش"

☆...... "انہوں نے حصول علم کی خاطر ہندوستان کے سارے علاقے دیکھے تھے یا کوئی وجہ تھی؟"

○...... "بتایا نا کہ وہ فارسی کے بہت بڑے عالم تھے ان کی طبیعت میں دو باتیں تھیں ایک تو انہوں نے حصول علم کی خاطر یہ سفر کئے تھے اور دوسری بات یہ کہ وہ سیلانی آدمی تھے اور ظاہر ہے آپ کسی ایسے آدمی کو ایک جگہ ٹھہرا نہیں سکتے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے میرٹھ جا کر شادی کی تھی"

☆...... "انہوں نے ... اپنی پسند سے کی تھی......؟"

□...... "بزرگوں کے بارے میں یہ تو نہیں کہا جا سکتا البتہ یہ بتا دوں کہ وہ مذہبی آدمی تھے"

☆...... "آپ کتنے بہن بھائی تھے......؟"

□...... میری دو بہنیں اور ایک بھائی تھا۔ سب سے بڑا میں ہی ہوں"

☆...... "آپ کا شمار کس طبقہ میں ہوتا تھا ...؟"

○...... "ہم متوسط طبقہ کے لوگ تھے ہمارے گھر کا ماحول بہت سادہ تھا"

○...... "آپ کی شخصیت پر والد اور والدہ میں سے کس کا زیادہ اثر ہے......؟"

○...... "میرے والد کا...... میں ان کا بہت چہیتا تھا۔ وہ ہم سے الگ رہا کرتے تھے میں جب بہت چھوٹا تھا تو انہوں نے مجھے حیدر آباد دکن بلا یا تھا۔ میری بھی والد کی طرح سیلانی طبیعت ہے۔ مجھے بچپن سے ہی پڑھنے لکھنے کا شوق تھا اور حصول علم کے لئے بہت تگ و دو کی ہے"

☆...... "آپ نے والد صاحب سے کبھی شکایت نہیں کی کہ وہ آپ سے الگ کیوں رہتے تھے......؟"

○...... "نہیں......... ویسے وہ آتے جاتے ہی رہتے تھے۔ آخر میں وہ قادیان منتقل ہو گئے تھے ان دنوں ہم قادیان میں ہی رہتے تھے۔ جب میں میٹرک کا امتحان دے رہا تھا تو وہ فوت ہو گئے تھے"

☆...... "کیا والد کی وفات کے بعد بھی قادیان میں ہی رہتے تھے......؟"

○...... "میں نے چھوڑ دیا تھا"

☆...... "اس کی وجہ کیا تھی......؟"

○...... "میں اس علاقے کے ماحول سے اکتا گیا تھا علاقے کو خیرباد کہتے ہوئے قادیانیت بھی چھوڑ دی تھی"

☆...... "کیا آپ قادیانی تھے......؟"

○...... "ہاں میرے والدین قادیانی ہو گئے تھے۔ میرے والد نے حج بھی کیا تھا لیکن بعد میں قادیانی مذہب کو اپنا لیا تھا۔ ان کے ساتھ سارا گھرانہ شامل تھا۔ مجھے جب شعور آیا اور خصوصاً میٹرک کرنے کے بعد جب دہلی اپنی خالہ کے ہاں گیا تو اس مذہب کے خلاف میں نے اپنے خاندان سے بغاوت کر دی"

☆...... "اس بغاوت کا محرک کیا تھا......؟"

"میں نے

قادیانیت سے

بغاوت کر دی تھی"

○ ... "میں شروع سے ہی سیاست پڑھ رہا تھا۔ جب میں نویں جماعت میں تھا تو انگریزی کا اخبار "پانئیر" خرید کر پڑھتا تھا۔ اس سے مجھے مسلمانوں کے نقطہ نظر کا علم ہوتا رہتا تھا۔ میں نے غور و فکر کیا کہ قادیانی خود کو مسلمان کہلاتے ہیں مگر مسلمانوں سے الگ رویّہ اور مؤقف رکھتے ہیں"۔

☆...... "انہوں نے الگ سے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنالی تھی۔ جس پر مجھے اچنبھا ہوتا تھا۔ میں نے سوچا کہ آخر وہ ایسا کیوں کرتے ہیں......؟"

○ ...... "جب میں میٹرک کے بعد دہلی اپنے خالو خالہ کے پاس گیا تو اس سوال نے مجھے مجبور کیا کہ ان کے عقائد کا جائزہ لوں۔ میں علامہ اقبال اور دوسرے اسلامی مشاہیر کی کتب پڑھنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ جماعت بنیادی طور پر مسلمانوں سے الگ عقائد رکھتی ہے۔ اس کی اصل وجہ ختم نبوت ﷺ سے انکار تھا۔ ان کے مؤقف کے مطابق اگر ختم نبوت ﷺ کا دروازہ بند نہیں ہوا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ

"میرے والدین قادیانی ہو گئے تھے"

"میرا عشق صحافت ہی سے رہا ہے"

مسلمانوں پر انتشار کا دروازہ کھل گیا ہے۔ قرآن میں آیا ہے کہ "اور ایک دن اسلام تمام دنیا پر چھا جائے گا" اگر امت مسلمہ ہی متحد نہ رہی اور نبیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تو پھر اس امت کے اتحاد کا کوئی امکان نہیں۔ پھر جب قادیانیوں سے پوچھا جاتا کہ اگر نبوت ﷺ کا دروازہ کھل گیا ہے تو کیا اور نبی بھی آئیں گے۔ تو وہ اس سے انکار کرتے۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ نعوذ باللہ نبی پاک ﷺ کی نبوت ان کو منتقل ہو گئی ہے۔ پھر میں نے قادیانیت کے محرکات کو سمجھنا شروع کیا۔ قادیانیت جن حالات میں پیدا کی گئی وہ وقت انگریزوں پر وبال جاں بنا ہوا تھا۔ مسلمان انگریزوں کے خلاف تھے۔ انگریزوں نے ہر طرح سے مسلمانوں کو دبانا چاہا تھا مگر وہ ناکام رہے تھے۔ انگریز اسلام کو دارالحرب کہا کرتے تھے۔ انہوں نے سوچا کہ کیوں نا مسلمانوں کے اندر سے ایک مذہبی جماعت پیدا کی جائے جو اسلام میں انتشار پھیلانے کا باعث بنے۔ انگریزوں نے اس مقصد کے حصول کی خاطر کئی ملّاؤں سے فتوے بھی جاری کروائے مگر وہ پھر بھی ناکام رہے تھے۔ "جہاد" اسلام کا بنیادی رکن ہے۔

انگریزوں نے مسلمانوں کو جہاد سے دور کرنا چاہا اور اس کے اسلامی فلسفہ کو غلط رنگ دینے کی سازش تیار کی۔ انہوں نے مرزا غلام احمد کی خدمات لیں۔ مرزا غلام احمد نے قادیانیت کی بنیاد رکھی اور عقیدہ جہاد کو چھوڑنے کا کہا۔ انگریزوں نے مرزا غلام احمد کو نبوت ﷺ کے مقام پر لا کھڑا کیا۔ قادیانیت نے یہ اصول وضع کیا کہ مسلمان غیر مسلم حکومت کے محکوم اور ماتحت رہ سکتے ہیں۔ جہاد و قتال امن پسند قوموں کا عقیدہ نہیں ہوتا۔

ہمارے مخالفین جہاد سے خوف زدہ رہتے تھے۔ اور ان کے لئے مرزا غلام احمد نے ایک عقیدہ پیش کر دیا تھا۔ انگریزوں کی حکمت عملی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں سے ایک جماعت نے الگ مذہب تشکیل دے لیا۔

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس میں انگریزوں کی سازش نہیں تھی۔ آپ خود دیکھ لیں کہ اگر کسی کو امریکہ جانا ہے تو قادیانی بن کر آسانی سے چلا جاتا ہے اور یہ فرقہ عالم اسلام کے خلاف یہودی لابی کا ساتھ دیتا ہے۔

ہندوؤں کو مسلمانوں میں سے لیڈر شپ یا اعلیٰ عہدے کیلئے آدمی چاہئے تو وہ قادیانی کو ترجیح دیتے ہیں۔ عام مسلمان کو اہمیت نہیں دیتے۔

اسی سوچ بچار کے بعد میں نے قادیانیت سے بغاوت کر دی تھی"

○ ...... "اس پر گھر والوں نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا......؟"

☆...... "خاندان میں ایک طوفان بپا ہو گیا تھا اور پھر ایسے وقت میں جب میں معاشی مسائل سے دوچار تھا' اور مجھے گھر والوں کی مدد کی ضرورت بھی تھی میں اپنے مؤقف اور عقیدے سے نہیں ہٹا تھا۔ اس وقت میری خالہ اور خالو نے بڑی مدد کی تھی۔ خالہ نے گھر والوں سے کہا تھا کہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دو یہ اپنا اچھا برا خوب سمجھتا ہے"۔

○ ...... "گھر میں آپ کو کس نام سے پکارا جاتا تھا......؟ میں نے گفتگو بدلتے ہوئے سلہری صاحب سے پوچھا۔

☆...... "مجھے ضیاء کہا جاتا تھا۔ میرا اصل نام تو ضیاء الدین احمد ہے"